© rasailojaraid.com

تبصرے

انٹروڈکشن ٹو اسلام از ڈاکٹر محمد حمید اللہ تقطیع کلاں ۔ ٹائپ جلی و روشن قیمت ۵/ ملنے کا پتہ ۔ حبیب اینڈ کو، اسٹیشن روڈ حیدر آباد دکن ۔ انڈیا

ڈاکٹر حمید اللہ نے جو اب فرانس میں مستقلاً مقیم ہو گئے ہیں ۔ پیرس میں ایک سوسائٹی قائم کی ہے جس کا مقصد تصنیف و تالیف اور تحریر و انتشار کے ذریعہ اسلامی تاریخ و فلسفہ اور اسلامی دینیات کو یورپ اور امریکہ میں متعارف کرانا ہے چنانچہ اس سلسلہ میں سب سے پہلے زیر تبصرہ کتاب شائع ہوئی ہے، اس میں فاضل مؤلف نے صاف مگر دل نشین انگریزی میں پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح عمری بیان کی ہے اور اس کے بعد یہ بتایا ہے کہ اسلام کی اصل تعلیمات دوسرے مذاہب کی تعلیم کی طرح محرف نہیں ہیں اس لئے ان پر مکمل اعتماد کیا جا سکتا ہے ۔ اس ابتدائی بحث کے بعد مختلف عنوانات پر مثلاً "زندگی کا اسلامی تصور" "ایمان اور عقیدہ" "اسلام کے مذہبی اعمال" "روحانی زندگی" "نظام اخلاق" "اسلام کا سیاسی نظام" "اسلام کا قانون اور اقتصادی نظام" "مسلمان عورت" "غیر مسلموں کا اسلام میں مرتبہ" "سائنس اور علوم و فنون کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ" "اسلام کی عام تاریخ" "مسلمان کی روزانہ کی زندگی" ان عنوانات پر مختصر مگر بڑی حد تک جامع اور بصیرت افروز کلام کیا ہے ۔ اصل کتاب یہاں ختم ہو جاتی ہے مگر اس کے بعد تیس ۳۰ صفحے کے جو ضمیمے ہیں ان میں بھی بڑے کام کی معلومات ہیں جو مسلمانوں اور غیر مسلموں دونوں کے لئے مفید ہیں ان ضمیموں میں نماز کی ہیئت اور تمام ادعیہ جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں از اول تا آخر ان کو پہلے عربی میں نقل کیا ہے اور پھر انگریزی میں ترجمہ کیا ہے ۔ اس کے بعد ایک نقشہ ہے جس میں موجودہ بیسویں صدی کے ختم تک سال بھر کے تمام اسلامی تیوہار انگریزی تاریخ کے حساب سے بیان کئے گئے ہیں ۔ اس کے بعد وہ لوگ جو خط استوار سے بہت دور یعنی ۵۰ ڈگری جنوب میں رہتے ہیں ان کے لئے پانچوں وقت کی نمازوں کے اوقات کا پروگرام بنا کر پیش کر دیا ہے ۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

آخیر میں ایک نقشہ ہے جس سے دنیا کی مختلف سمتوں میں رہنے والے لوگوں کے لئے قبلے کی سمت معلوم کرنے میں بڑی سہولت ہوگی اس طرح یہ کتاب اسلام کی تعلیمات کا ایک مختصر مگر ایسا حسین اور جامع خاکہ پیش کرتی ہے کہ جو شخص بھی اس کو پڑھے گا اس کا متاثر ہونا لازمی ہے۔ اللہ تعالےٰ لائق مؤلف کو اس کا اجر عطا فرمائے۔

مضامینِ ڈار تقطیع متوسط، کتابت وطباعت بہتر۔ ضخامت ۲۹۴ صفحات قیمت درج نہیں
پتہ۔ کرانٹ بک ہاؤس۔ مارو تی لین۔ رگھوناتھ دادا جی اسٹریٹ ہاربی روڈ بمبئی نمبر ا

مرحوم پروفیسر محمد ابراہیم ڈار پنجاب کے ان ارباب علم میں سے تھے جن کو حافظ محمود شیرانی اور مولوی محمد شفیع سابق پروفیسر اورینٹل کالج لاہور کی تربیت خاص نے علم وتحقیق کا مرد میدان بنایا۔ مرحوم ڈار عربی میں ایم۔ اے کرنے کے بعد مختلف جگہوں پر عربی کے پروفیسر رہے اور بمبئی میں انتقال کیا مرحوم نے اپنی زندگی میں جو مضامین لکھے تھے ان میں سے بعض مضامین اس مجموعہ میں یکجا شائع کر دئے گئے ہیں۔ اس مجموعہ میں نو مضامین ہیں پہلے مضمون میں جہاں آرا بیگم کی ایک غیر مطبوعہ تصنیف جو صاحبیہ کے نام سے مشہور ہے اور جس میں جہاں آرا بیگم نے اپنے مرشد ملا شاہ کے حالات لکھے ہیں اس کا تعارف کرایا ہے دوسرے مضمون میں حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ تعالےٰ علیہ کی طرف جو فارسی کا دیوان منسوب کیا جاتا ہے اس پر تنقید کرکے ثابت کیا ہے کہ یہ انتساب صحیح نہیں ہے تیسرے مضمون میں شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ کے حالات و تصانیف کے متعلق ایران کے مشہور محقق عبدالوہاب قزوینی اور سعید نفیسی اور ہندوستان کے مشہور محقق حافظ محمود شیرانی نے جو تحقیقات پیش کی ہیں ان کا خلاصہ لکھا ہے۔ چوتھے مضمون میں شمس العلماء عبدالغنی کی کتاب "ہندوستان میں مغلوں سے قبل فارسی ادب" پر سخت نکتہ چینی اور تنقید کی گئی ہے۔ پانچویں مضمون میں ڈاکٹر اقبال کی وطن دوستی کا ناقدانہ جائزہ لیا گیا ہے۔ یہ مضمون یقیناً بہت سے لوگوں کو شاق ہوگا تاہم مصنف نے حوالوں کے ساتھ جو چند واقعات لکھے ہیں ان پر ٹھنڈے دل سے غور کرنا چاہیے۔ چھٹے مضمون میں "حیات شبلی" مصنفہ مولانا سید سلیمان ندوی پر ایک طویل تنقید ہے۔ ساتویں میں اقبال کے کلام میں جن عربی شعراء کا تذکرہ آیا ہے ان سے تعارف کرایا ہے۔ آٹھویں مضمون میں اشبیلیہ کا نامور تاجدار المعتمد علی اللہ" جو خود بھی شاعر تھا اس کا تعارف کرایا ہے

© rasailojaraid.com